

## 36832 - لیلة القدر کب ہوتی ہے اور ہم کیا کریں ؟

### سوال

لیلة القدر میں کیا جائے ، کیا اس کا احیاء نماز میں ہے کہ قرآت قرآن مجید اور سیرت النبی پڑھنے اور وعظ و تبلیغ کرنے اور مسجد میں جلسہ کرنے سے ؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اول :

نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرہ میں بہت زیادہ عبادت کیا کرتے تھے ، اس میں نماز ، اور قرآت قرآن اور دعا وغیرہ جیسے اعمال بہت ہی زیادہ بجالاتے تھے -

امام بخاری اور مسلم رحمہم اللہ نے اپنی کتاب میں عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے بیان کیا ہے کہ :

( جب رمضان کا آخری عشرہ شروع ہوتا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کو بیدار ہوتے اور اپنے گھروالوں کو بھی بیدار کرتے اور کمر کس لیتے تھے )

اور مسند احمد اور مسلم شریف میں ہے کہ :

( رمضان کے آخری عشرہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم اتنی زیادہ کوشش کیا کرتے تھے جو کسی اور ایام میں نہیں کرتے تھے ) -

دوم :

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لیلة القدر میں اجر و ثواب حاصل کرنے کے لیے قیام کرنے پر ابھارا کرتے تھے -

ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

( جو بھی لیلة القدر میں ایمان کے ساتھ اجر و ثواب کی نیت سے قیام کرے اس کے پچھلے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں )

( متفق علیہ -

یہ حدیث لیلة القدر میں قیام کی مشروعیت پر دلالت کر رہی ہے -

سوم :

لیلة القدر میں سب سے بہتر اور اچھی دعا وہی ہے جو نبی مکرم صلی اللہ علیہ نے سکھائی ہے -

امام ترمذی رحمہ اللہ تعالیٰ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے بیان کرتے ہیں کہ وہ کہتی ہیں میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا :

اے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم مجھے بتائیں کہ اگر مجھے لیلة القدر کا علم ہو جائے تو مجھے اس میں کیا کہنا چاہیئے ؟

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

تم یہ کہنا : اے اللہ تو معاف کرنے والا ہے اور معاف کرنا پسند فرماتا ہے لہذا مجھے معاف کر دے -

چہارم :

رہا مسئلہ رمضان میں لیلة القدر کی تخصیص اور تحدید کا تو یہ دلیل کا محتاج ہے جس میں اس کی تحدید کی گئی ہو ، لیکن یہ ہے کہ رمضان کا آخری عشرہ میں اور پھر اس کے تاک راتوں اور ستائسویں رات بھی ہو سکتی ہے اس پر احادیث دلالت کرتی ہیں ، ایک حدیث میں ہے کہ اسے آخری دس دنوں میں تلاش کرو ، لہذا اس کی تحدید نہیں ہو سکتی اتنا ہے کہ یہ آخری دس دنوں میں ہی گھومتی رہتی ہے -

پنجم :

بدعت تورمضان کے علاوہ کسی اور مہینہ میں جائز نہیں تو پھر رمضان کے مبارک ایام میں یہ کیسے جائز ہو سکتی ہے ، کیونکہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا :

( جس نے بھی ہمارے اس دین میں کوئی نئی چیز پیدا کر لی جس پر ہمارا حکم نہ ہو تو وہ مردود ہے )

اور ایک روایت میں کچھ اس طرح ہے :

( جس نے بھی کوئی ایسا عمل کیا جس پر ہمارا حکم نہ ہو وہ مردود ہے )

تو آج کل جو رمضان کی بعض راتوں میں محفلیں منعقد کی جاتی ہیں ہمیں تو اس کی کوئی دلیل نہیں ملتی ، اور سب سے بہتر اور اچھا و احسن طریقہ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ اور سنت ہی ہے اور سب سے برا طریقہ بدعات کی ایجاد اور اس پر عمل ہے ۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ ہی صحیح اعمال کی توفیق بخشنے والا ہے ۔